السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر زمیندار بیوپاری ۔ ملازم ۔ کاردگرو غیرہ جس کی معاش کا زریعہ دارالاقامت سے بیرونی مماک میں ہے ۔ اس کو علی الدوام اسی مقام پر جانے کی ضرورت ہوتی ہے ۔ ایسے آدمی کے لئے قصر نماز ادا کرنے کے لئے کیا حکم ہے ۔ ؟ درمیانی مسافت کے دن قصر نماز لازم آتی ہے یا س سے زیادہ دن مسافری کے لئے ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

(محدثین کے نزدیک بحکم بحدیث رتین روز کی نیت اقامت کرنے پر قصر کرنا جائز ہے چار روزہ کی کرے گا ۔ تو قصر جائز نہ رہے گا ۔ گھر سے نکلتے ہی قصر کا حکم لگ جاتا ہے ۔ (1) ۔ 6 شعبان 31 ہجری

----

1 ۔ یعنی بعض محدثین کا مسلک ہے ۔ جو حجاج کے بعد فراغت تین روز کی اجازت سے مستبط ہے اور امام بخاری نے صحیح میں باب منعقد کیا ہے ۔ (باب ما جاء فی تقصیر وکم یقیم حتی یقصر ثم ذکر حدیث ابن عباس قال اقام النبی صلی اللہ علیہ وسلم تسعۃ عشر یقصر نحن) الخ پس انیس روز سے زائد سے اتمام ثابت ہے تاکہ تین سے زائد (ابو سعید شرف الدین دہلوی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 601

محدث فتویٰ